

کثیر قضا نمازوں کو پڑھنے کا طریقہ اور ان کے لئے کون سی نمازیں چھوڑ سکتے ہیں؟

مجیب: مولانا محمد کفیل رضا عطاری مدنی

فتویٰ نمبر: Web-1455

تاریخ اجراء: 17 رجب المرجب 1445ھ / 29 جنوری 2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

اگر کثیر نمازیں باقی ہیں اور اب ان کو ادا کرنا چاہتے ہیں تو روزانہ کی پانچ نمازوں میں سے کیا کیا پڑھنا ضروری ہے اور روز کی نمازوں میں سے قضائے عمری ادا کرنے کے لیے کون کون سی نمازیں چھوڑ سکتے ہیں یا کون کون سی نمازیں پڑھنا لازم ہیں؟

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

فرض نماز جو آپ وقت میں ہی ادا کر رہے ہیں ان کی فرض رکعتیں اور عشاء کے وتر پڑھنا تو لازم و ضروری ہیں ان کی ایک رکعت بھی چھوڑنا جائز نہیں ہے اسی طرح سنن مؤکدہ بھی لازم پڑھی جائیں گی کہ ان کی شریعت میں بہت تاکید آئی ہے، حتیٰ کہ جو شخص ان کو چھوڑنے کی عادت بنا لے، وہ گنہگار و فاسق ہے، اس کے علاوہ سنن غیر مؤکدہ اور نوافل کی جگہ قضائے عمری پڑھ سکتے ہیں۔

نیز جس کے ذمہ بہت زیادہ قضا نمازیں ہوں تو ایسا شخص صرف قضا نماز کو تخفیف کے ساتھ پڑھ سکتا ہے یعنی قضا نمازوں میں تخفیف کا طریقہ یہ ہے کہ: قضا ہر روز کی بیس رکعتیں ہوتی ہیں، دو فرض فجر کے، چار ظہر، چار عصر، تین مغرب، چار عشاء کے اور تین وتر۔ نیت اس طرح کیجئے، مثلاً: ”سب سے پہلی فجر جو مجھ سے قضا ہوئی اُس کو ادا کرتا ہوں۔“ ہر نماز میں اسی طرح نیت کیجئے۔ جس پر بکثرت قضا نمازیں ہیں وہ آسانی کیلئے اگر یوں بھی ادا کرے تو جائز ہے کہ ہر رکوع اور ہر سجدے میں تین تین بار ”سبحان ربی الاعلیٰ، سبحان ربی العظیم“ کی جگہ صرف ایک ایک بار کہے۔ مگر یہ ہمیشہ اور ہر طرح کی نماز میں یاد رکھنا چاہئے کہ جب رکوع میں پورا پہنچ جائے اُس وقت سبحان کا ”سین“ شروع کرے اور جب عظیم کا ”میم“ ختم کر چکے اُس وقت رکوع سے سراٹھائے۔ اسی طرح سجدے میں بھی

کرے۔ ایک تخفیف (یعنی کمی) تو یہ ہوئی اور دوسری یہ کہ فرضوں کی تیسری اور چوتھی رُکعت میں الحمد شریف کی جگہ فقط ”سبحان اللہ“ تین بار کہہ کر رُکوع کر لے۔ مگر وتر کی تینوں رُکعتوں میں الحمد شریف اور سُورت دونوں ضرور پڑھی جائیں۔ تیسری تخفیف (یعنی کمی) یہ کہ قعدہ اخیرہ میں تشهد یعنی التحیات کے بعد دونوں دُرووں اور دعا کی جگہ صرف ”اللهم صل علی محمد والہ“ کہہ کر سلام پھیر دے۔ چوتھی تخفیف (یعنی کمی) یہ کہ وتر کی تیسری رُکعت میں دعائے قنوت کی جگہ اللہ اکبر کہہ کر فقط ایک بار یا تین بار ”رب اغفر لی“ کہے۔ (مُلَخَّصَ از فتاویٰ رضویہ مُخَرَّجہ ج ۸ ص ۱۵۷)

یاد رکھئے! تخفیف (یعنی کمی) کے اس طریقے کی عادت ہرگز نہ بنائیے، معمول کی نمازیں سنت کے مطابق ہی پڑھئے اور ان میں فرائض و واجبات کے ساتھ ساتھ سُنن اور مستحبات و آداب کی بھی رعایت کیجئے۔

مزید تفصیل کے لیے نیچے دیے گئے لنک سے رسالہ ”قضا نمازوں کا طریقہ“ کا مطالعہ فرمائیں۔

<https://data2.dawateislami.net/Data/Books/Download/ur/pdf/2014/70->

[1.pdf?fn=qaza-namazon-ka-tariqa](https://data2.dawateislami.net/Data/Books/Download/ur/pdf/2014/70-1.pdf?fn=qaza-namazon-ka-tariqa)

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُهُ اَعْلَمُ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ



Darul-Ifta Ahlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net

Darululifta AhleSunnat

daruliftaahlesunnat

feedback@daruliftaahlesunnat.net

DaruliftaAhlesunnat